22دسمبر2022ء

گورنر اسٹیٹ بینک نے بینکوں پر زور دیا ہے کہ وہ سیلاب کی تباہی سے بحالی میں زرعی شعبے کی اعانت کریں

بینک دولت پاکستان کے گورنر جناب جمیل احمد نے حیدرآباد میں ایگریکلچرل کریڈٹ ایڈوائزری کمیٹی (اے سی اے سی) کے سالانہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے حالیہ سیلاب کے نتیجے میں ہونے والی تباہی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اپنے غیر متوقع اثرات کے سبب ملک کے لیے طویل مدت میں سب سے بڑا خطرہ ماحولیاتی تبدیلی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت، کاروباری ادارے اور معاشرے بھی ایسے خطرات کا ادراک کر رہے ہیں، ہمیں بروقت اقدامات کرنے اور ان سے پیشگی طور پر نمٹنے کے لیے متعلقہ مصنوعات اور خدمات پر تحقیق اور ترقی، اور فریقوں کی صلاحیت سازی کے لیے مطلوبہ وسائل مختص کرنے کی ضرورت ہے۔

جناب جمیل احمد نے مالی سال 22ء میں 1,419 ارب روپے کے قرضوں کی غیر معمولی تقسیم پر بینکوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 23ء کے لیے 1,819 ارب روپے کے ہدف کا تعین حکومتی ترجیح کے مطابق مقرر کیا گیا ہے، اور مالی سال 23ء کے ابتدائی پانچ مہینوں میں 664 ارب کے زرعی قرضے تقسیم کیے جا چکے ہیں۔

انھوں نے مزید بتایا کہ وزیر اعظم پاکستان نے کسان پیکیج کا اعلان کیا ہے جس میں دیگر امدادی اقدامات کے علاوہ زرعی قرضوں کی ری اسٹرکچرنگ اور ری شیڈولنگ، سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں واجب الادا چھوٹے قرضوں کے لیے مارک اپ پر چھوٹ، غریب اور بے زمین کسانوں کے لیے بلاسود قرضے، فارم پر مشینوں کے استعمال کے لیے رعایتی قرضے اور خطرے میں شراکت داری کی اسکیم شامل ہیں۔ گورنر اسٹیٹ بینک نے وضاحت کی کہ یہ پیکیج کاشت کاروں کو حالیہ سیلاب کے اثرات سے بحالی میں سہولت فراہم کرے گا اور انہوں نے بینکوں پر زور دیا کہ وہ اس پیکیج پر پوری طرح عمل درآمد کریں۔ انھوں نے بینکوں کو جہاں بھی ضرورت پڑی اسٹیٹ بینک کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

گورنر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اسٹیٹ بینک کی جانب سے اگلے برسوں میں روایتی بینکاری کو اسلامی بینکاری میں ڈھالنے کے حالیہ عزم کے حوالے سے بینکوں کے پاس اسلامی زرعی فنانسنگ کی صلاحیت سے فائدہ اٹھانے کا ایک بہت بڑا موقع موجود ہے۔ انھوں نے بتایا کہ زرعی قرضوں میں اسلامی قرضوں کا حصہ ابھی بھی کافی کم ہے، اور انہوں صنعت پر زور دیا کہ وہ طلب سے ہم آہنگ، خاص طور پر کاشت کار کمیونٹی کی ضروریات کے مطابق اسلامی فنانسنگ مصنوعات تیار کرنے پر کام کرے۔

گورنر کے افتتاحی خطاب کے بعد زرعی قرضوں کے حوالے سے بینکوں کی کارکردگی پر پریزنٹیشن دی گئی۔ زرعی قرضہ مشاورتی کمیٹی (اے سی اے سی) نے زرعی فنانسنگ کی نئی سمتوں پر غور وخوض کیا، بالخصوص موسمی حوالے سے اسمارٹ زرعی طریقوں اور اُس کردار کے بارے میں جو مالی ادارے ادا

کر سکتے ہیں۔ مزید بر آں، اے سی اے سی کے نامزد کردہ چیمپئن بینکوں، جنہیں کم خدمات کے حامل علاقوں میں زرعی قرضوں سے متعلق کوششوں کی قیادت کے لیے نامزد کیا گیا ہے، نے متعلقہ تفویض کردہ کم خدمات کے حامل صوبوں یا علاقوں میں ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا۔

اے سی اے سی اجلاس میں وفاقی و صوبائی حکومتوں کے سینئر حکام، بینکوں کے صدور / سی ای اوز، زراعت کے صوبائی چیمبرز کے ارکان، جدت پسند کاشت کاروں، علاقے میں کاشت کاری سے منسلک برادریوں کے نمائندوں اور اسٹیٹ بینک کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

*****